پشاور کے ایک شخص شہزاد اختر کے پاس قرآن کا ایسا نادر نسخہ موجود ہے جس کا طول صرف پون انچ یعنی دو سینٹی میٹر اور چوڑائی آدھا انچ یعنی ایک اعشاریہ ایک سینٹی میٹر ہے اس سے قبل لاہور کے ایک شخص محمد علی نے دعوی کیا تھا کہ ان کے پاس دنیا میں سب سے چھوٹے سائز کے قرآن مجید کا نسخہ جس کی لمبائی ایک اعشاریہ تین انچ اور چوڑائی ایک اعشاریہ بیس انچ ہے، اس طرح شہزاد اختر کے پاس جو نسخہ ہے وہ محمد علی کے نسخہ سے بہت چھوٹا ہے، شہزاد اختر نے بتایا ہے کہ یہ نادر نسخہ انھیں اپنے دادا مرحوم سے ورثہ میں ملا ہے جن کا انتقال ۱۹۳۰ء میں ہوگیا تھا، شہزاد اختر نے قرآن مجید کے اس نادر نسخہ کو ایک ڈبیہ میں بند کر رکھا ہے، جس پر محدب عدسہ لگا ہوا ہے، جس سے قرآن مجید کی تلاوت بسہولت کی جا سکتی ہے۔

(پندرہ روزہ تعمیر حیات ۔ لکھنو ۔ ۲۵ر مارچ ۸۵ء)

قرآن کریم کا سب سے بڑا پرنٹنگ کمپلکس

مدینہ منورہ میں قرآن کی طباعت واشاعت کے لیے ایک ایسا پرنٹنگ کمپلکس قائم کیا گیا ہے جو دنیا میں قرآن مجید کی طباعت کا سب سے بڑا اور اپنی نوعیت کا منفرد مرکز ہے۔ یہ مرکز "ملک فہد قرآن پرنٹنگ کمپلکس" کے نام سے موسوم ہے۔ اس مرکز سے جو مارچ ۸۵ء سے قرآن کی اشاعت میں مصروف ہے دو سال کی قلیل مدت میں سوا دو کروڑ سے زیادہ نسخے طبع ہو چکے ہیں۔ اس اعتبار سے اس میں ہر ماہ تقریباً ۹ لاکھ نسخے چھپتے ہیں۔

یہ کمپلکس دو لاکھ بیس ہزار مربع میٹر کے رقبہ میں پھیلا ہوا ہے، اس کی مشینیں عہد حاضر کے انتہائی ترقی یافتہ اور جدید ترین الکٹرانک آلات سے لیس ہیں، اور اتنی حساس ہیں کہ طباعت میں معمولی سی بھی غلطی ہوتی ہے تو فوراً گرفت میں آجاتی ہے۔

پرنٹنگ کمپلکس کے ذرائع نے بتایا ہے کہ اس کے قیام کی تجویز کو عملی شکل دینے سے پہلے ممتاز علماء کرام کا ایک بڑا اجتماع کیا گیا اور اس میں مصحف کے لیے ماڈل کے انتخاب پر طویل مباحثہ ہوا۔ بالآخر ملک شام کے مشہور خطاط شیخ عثمان طٰہٰ کے لکھے ہوئے نسخے کو بطور ماڈل منتخب کر لیا گیا اور اس کو "مصحف المدینۃ النبوی" سے معنون کیا گیا۔ ملک فہد پرنٹنگ کمپلکس سے ان دنوں مختلف اقسام میں مختلف سائز اور ڈیزائن کے نسخے چھپ رہے ہیں، جو سو فیصد غلطیوں

سے پاک ہوتے ہیں، اس کمپلکس کا اگلا منصوبہ قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم و تفاسیر شائع کرنا ہے جس میں اردو کے علاوہ، انگریزی، فرانسیسی، چینی، انڈونیشی، بنگالی، جرمنی، جاپانی اور ملائی زبانیں شامل ہیں۔

قرآن کمپلکس کا ایک بڑا کارنامہ آڈیو ٹیپس پر قرآن کی ریکارڈنگ ہے، چنانچہ ۳۰ کیسٹ پر مشتمل پہلا سیٹ شیخ علی الحفیفی کی آواز میں ریکارڈ کیا گیا ہے، شیخ علی مسجد نبوی کے ائمہ میں ایک ہیں۔ انھوں نے یہ کام بڑی عرق ریزی کے ساتھ تقریباً ایک سال کی مدت میں انجام دیا ہے۔ یہ ریکارڈنگ مستند علماء و قراء کی موجودگی میں کی گئی ہے اور اس کی ایک لاکھ کاپیاں تیار کرا کے تقسیم کی جا چکی ہیں۔

(یہ رپورٹ میر ایوب علی خاں نے سعودی گزٹ کے لیے تیار کی تھی اس خبر کی تلخیص روزنامہ فیصل جدید ۱۵ر مئی ۱۹۸۶ء دہلی سے نقل کی گئی ہے)

ہوسا زبان میں ترجمۂ قرآن

ایتھنز (یونان) ایران کے اسلامی خبر رساں ادارہ نے اطلاع دی ہے کہ ایک ہندوستانی عالم بشیر محی الدین نے مغربی افریقہ کی زبان "ہوسا" میں قرآن پاک کے ترجمہ و تفسیر کا پہلا حصہ مکمل کر لیا ہے۔ عربی روزنامہ "الاہرام" (قاہرہ) نے مزید اطلاع فراہم کی ہے کہ ہوسا زبان میں قرآن پاک کا یہ پہلا ترجمہ ہے، جامعہ قاہرہ میں 'ہوسا' زبان پڑھائی جاتی ہے۔ ترجمہ کے پہلے حصہ میں آٹھ پارے شامل ہیں۔

(روزنامہ مشرقی آواز۔ دہلی۔ ۱۷ر فروری ۱۹۸۶ء)

قرآن مجید میں "فار" کا استعمال

مکہ مکرمہ سے نکلنے والے مجلہ "التضامن الاسلامی" کے مطابق ام القریٰ یونیورسٹی کے طالب علم عبداللہ حمید غالب نے علوم عربیہ میں ماسٹر ڈگری حاصل کرنے کے لیے یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر السید رزق الطویل کے زیر نگرانی "الفار و مواقفہا فی القرآن الکریم" کے عنوان سے ایک تحقیقی مقالہ لکھا ہے۔

قرآن مجید میں جہاں جہاں "فار" آئی ہے، ان کے معنی کے اعتبار سے مقالہ نگار نے ان کو